SOCIETY FOR HUMAN RIGHTS & ENVIRONMENT PROTECTION (SHEP)

Annual Working Report for the Year 2021-2022

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال2022-2021

SOCIETY FOR HUMAN RIGHTS & ENVIRONMENT PROTECTION (SHEP)
Office # 2, 3rd Floor Batool Arcade, Main University Road, Gulshan-e-Iqbal 13B, Karachi.
PTCL # +92-21-34999926-27 / Fax # +92-21-33405913
Cell # +92-333-3873520 / +92-300-9249113
Shep.ngo@gmail.com / Info@shep-ngo.org
www.shep-ngo.org

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2021-2022ء

لاک ڈاؤن ختم ہونے کے بعد کاروباری سرگرمیوں کے آغاز پر سماجی کاموں کے حوالے سے اجلاس۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) نے اگست 2021ء میں لاک ڈاؤن کے مکمل خاتمے اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کے بعد تمام اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کیا اور انہیں لاک ڈاؤن کے عرصہ کے دوران سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی سماجی خدمات اور مخیرّ حضرات کی جانب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور مستحقین کی فلاح و بہبود کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اِس سلسلے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے صدر سعید راجپوت نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ایک اجلاس میں شرکت کر کے بزنس کمیونٹی کے معززین کو بریفنگ دی اور بتایا کہ اُن کے تعاون کے ذریعے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن رضا کاروں نے لاک ڈاؤن کے دوران مستحقین تک باقاعدگی سے راشن پہنچایا۔ لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد اب ضرورت اِس امر کی ہے کہ بے روزگاری کے خاتمے پر توجہ دی جائے تاکہ کمزور طبقہ مالی طور پر مستحکم ہو سکے۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) بے روزگاری کے خاتمے کیلئے کام کرے گی۔

فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اجلاس میں بزنس کمیونٹی کی کئی شخصیات جو روٹری کلب کے ساتھ منسلک ہیں نے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی سماجی خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا اور خواہش ظاہر کی کہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن بے روزگاری کے خاتمے کیلئے کام شروع کرے اُن کا تعاون بھی ہمہ وقت جاری رہے گا، اہل خیر کی جانب سے تعاون کی یقین دہانی پر سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے بے روزگاری کے خاتمے کی مہم کا آغاز کرنے کا اعلان کیا اور اِس حوالے سے اپنے ورک آف پلان پیش کیا۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن ابتداء میں ضلع شرقی کی

غریب آبادیوں کے بے روزگار مرد و خواتین کو روزگار کی فراہمی میں مدد دے گی۔ اِس سلسلے میں ریڑھی، چھوٹی دوکان، ٹھیلہ یا چھاپڑی، چنگ چی رکشہ سمیت کم لاگت سے کاروبار شروع کرنے کے ذرائع تلاش کر کے بے روزگار کو کاروبار شروع کرنے اور معاشی طور پر اپنے پاؤں پر دوبارہ سے کھڑا کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے سبزی اور فروٹ کے کاروبار کو گلی محلوں تک پھیلانے کی ضرورت پر بھی ضرور دیا گیا تاکہ سبزی یا فروٹ کیلئے خواتین کو دور دراز کا سفر کرنے کی زحمت نہ اُٹھانی پڑے اور ڈور اسٹیپ پر اشیاء ضرورت مل جائیں۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے زیرِ اہتمام اسٹیک ہولڈرز این جی اوز کا اجلاس۔

لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد سب سے بڑا چیلنج بے روزگار مرد و خواتین کو دوبارہ سے برسرِ روزگار لانا تھا۔ اس سلسلے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے مخیّر حضرات کی تعاون کی یقین دہانی کے بعد علاقائی سطح پر سماجی کام کرنے والی این جی اوز اور این پی اوز کے نمائندوں کو مدعو کیا اور اُن سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے علاقے میں ایسے افراد نشاندہی کریں جنہیں گھر بار چلانے کیلئے فوری طور پر کاروبار شروع کروا کر دیا جائے، علاقائی سطح پر کام کرنے والی سماجی تنظیموں کو اس حوالے سے معلوم ہوتا ہے کہ کس گھرانے میں کتنے افراد ہیں اور برسرِ روزگار یا بے روزگار کتنے افراد ہیں۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے نوجوان رضا کاروں کے ہمراہ پروگریس اجلاس۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے کراچی کی مضافاتی اور غریب بستیوں کے بے روزگار افراد کو برسرِ روزگار لانے کے سلسلے میں اصل مستحقین کی تلاش کیلئے Individual Identification Program کی کارکردگی رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کی جانب سے بتایا گیا کہ اِس سلسلے میں ابتداء میں ہر بستی سے پانچ پانچ مرد و خواتین کا ڈیٹا جمع کیا جا رہا ہے تا کہ ہر بے روزگار مرد و خاتون کو اُن کی استعداد کے مطابق روزگار پر لگایا جا سکے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کو علاقائی سطح پر سماجی کام کرنے والی آرگنائزیشنز کی جانب سے مکمل تعاون کیا جا رہا ہے اور ایسے گھرانوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے جن گھرانوں کو فوری طور پر روزگار کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن رضا کاروں کی جانب سے بتایا گیا کہ کرونا اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے فیکٹریوں اور دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کی بہت بڑی تعداد بے روزگار ہو چکی ہے، اُن خواتین کو برسرِ روزگار لانے کیلئے صنعت کاروں کے ساتھ رابطہ کی ضرورت ہے تا کہ جن فیکٹریوں نے دوبارہ سے اپنا آپریشن شروع کر دیا ہے وہ فیکٹریاں ترجیحی بنیادوں پر بے روزگار خواتین کو روزگار فراہم کریں اور جو خواتین گھروں پر ہی کاروبار کرنا چاہتی ہیں اُنہیں سلائی مشینیں یا اُن کے تجربہ اور کام کی دلچسپی کے حساب سے روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے زیر اہتمام اسٹیک ہولڈرز این جی اوز کا اجلاس۔

لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد سب سے بڑا چیلنج بے روزگار مرد و خواتین کو دوبارہ سے برسر روزگار لانا تھا۔ اس سلسلے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے مخیر حضرات کی تعاون کی یقین دہانی کے بعد علاقائی سطح پر سماجی کام کرنے والی این جی اوز اور این پی اوز کے نمائندوں کو مدعو کیا اور اُن سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے علاقے میں ایسے افراد نشاندہی کریں جنہیں گھر بار چلانے کیلئے فوری طور پر کاروبار شروع کروا کر دیا جائے، علاقائی سطح پر کام کرنے والی سماجی تنظیموں کو اس حوالے سے معلوم ہوتا ہے کہ کس گھرانے میں کتنے افراد ہیں اور برسر روزگار یا بے روزگار کتنے افراد ہیں۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے نوجوان رضا کاروں کے ہمراہ پروگریس اجلاس۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے کراچی کی مضافاتی اور غریب بستیوں کے بے روزگار افراد کو برسر روزگار لانے کے سلسلے میں اصل مستحقین کی تلاش کیلئے Individual Identification Program کی کارکردگی رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کی جانب سے بتایا گیا کہ اِس سلسلے میں ابتداء میں ہر بستی سے پانچ پانچ مرد و خواتین کا ڈیٹا جمع کیا جا رہا ہے تا کہ ہر بے روزگار مرد و خاتون کو اُن کی استعداد کے مطابق روزگار پر لگایا جا سکے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کو علاقائی سطح پر سماجی کام کرنے والی آرگنائزیشنز کی جانب سے مکمل تعاون کیا جا رہا ہے اور ایسے گھرانوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے جن گھرانوں کو فوری طور پر روزگار کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن رضا کاروں کی جانب سے بتایا گیا کہ کرونا اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے فیکٹریوں اور دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کی بہت بڑی تعداد بے روزگار ہو چکی ہے، اُن خواتین کو برسر روزگار لانے کیلئے صنعت کاروں کے ساتھ رابطہ کی ضرورت ہے تا کہ جن فیکٹریوں نے دوبارہ سے اپنا آپریشن شروع کر دیا ہے وہ فیکٹریاں ترجیحی بنیادوں پر بے روزگار خواتین کو روزگار فراہم کریں اور جو خواتین گھروں پر ہی کاروبار کرنا چاہتی ہیں اُنہیں سلائی مشینیں یا اُن کے تجربہ اور کام کی دلچسپی کے حساب سے روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

روزگار کی فراہمی اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے صحافی برادری اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی کی روزگار کی فراہمی کے حوالے سے کوششوں پر صحافتی برادری نے مثبت ردعمل دیا ہے اور بے روزگار مرد وخواتین کو برسرروزگار لانے کیلئے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے شانہ بشانہ چلنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے عہدیداران اور رضا کاروں نے صحافیوں سے استدعا کی کہ وہ بے روزگاری کے خاتمے کیلئے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کا ساتھ دیں تاکہ معاشرے سے بے روزگاری کا خاتمہ کیا جاسکے۔ عہدیداران کی جانب سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے اِس سلسلے میں ابتداء میں ہربستی سے پانچ پانچ بے روزگار مرد وخواتین کا ڈیٹا جمع کیا جارہا ہے تاکہ ہر بے روزگار مرد و خاتون کو اُن کی استعداد کے مطابق روزگار پر لگایا جاسکے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کو علاقائی سطح پر سماجی کام کرنے والی آرگنائزیشنز کی جانب سے مکمل تعاون کیا جارہا ہے اور ایسے گھرانوں کی نشاندہی کی جارہی ہے جن گھرانوں کو فوری طور پر روزگار کی ضرورت ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن رضا کاروں کی جانب سے تقریب کے شرکاء کو بتایا گیا کہ کرونا اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے فیکٹریوں اور دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کی بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوچکی ہے، اُن خواتین کو برسرروزگار لانے کیلئے صنعت کاروں کے ساتھ رابطہ کی ضرورت ہے تاکہ جن فیکٹریوں نے دوبارہ سے اپنا آپریشن شروع کردیا ہے وہ فیکٹریاں ترجیحی بنیادوں پر بے روزگار خواتین کو روزگار فراہم کریں اور جو خواتین گھروں پر ہی کاروبار کرنا چاہتی ہیں اُنہیں سلائی مشینیں یا اُن کے تجربہ اور کام کی دلچسپی کے حساب سے روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ آج کا دور سوشل میڈیا کا دور ہے اگر سوشل میڈیا ایکٹوسٹ اپنے اپنے طور پر روزگار کے مواقعوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں تو بھی انسانیت کی بھلائی ہوسکتی ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے عہدیداران اور رضا کاروں کی جانب سےصحافیوں کو بتایا گیا کہ جولوگ تعلیم یا تجربہ نہیں رکھتے ہیں اُنہیں علاقائی سطح پر روزگار کی فراہمی اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے کم لاگت کاروبار شروع کروانے کا پروجیکٹ جاری وساری ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے اس اقدام پر صحافتی شخصیات نے خوشی کا اظہار کیا اور سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کو اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔ روزگار فراہمی پروگرام کے حوالے سے سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن ٹیم نے بتایا کہ ضلع شرقی کی غریب آبادیوں کے بے روزگار مرد وخواتین کو روزگار کی فراہمی میں مدد دے گی۔ اِس سلسلے میں ریڑھی، چھوٹی دوکان، ٹھیلہ یا چھاپڑی، چنگ چی رکشہ سمیت کم لاگت سے کاروبار شروع کرنے کے ذرائع تلاش کرکے بے روزگار کو کاروبار شروع کرنے اور معاشی طور پر اپنے پاؤں پر دوبارہ سے کھڑا کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی، سبزی اور فروٹ کے کاروبار کو گلی محلوں تک پھیلانے کوششیں کی جارہی ہیں۔

PLANTING IS ESSENTIAL FOR LIVING A GOOD LIFE

خوشگوار ماحول، اچھی صحت، اعلیٰ تعلیم اور بہترین معاشرہ

شیپ کے عہدیداران کی میٹنگ کے دوران مختلف گروپ فوٹو

Muhammad Saeed Rajput
President
Society For Human Rights & Environment Protection (Reg.)
Whatsapp: +92333-3873520
Email: Shep.ngo@gmail.com / Info@shep.ngo.org